(۲)

قرآن حکیم ''شہد'' کو شفا قرار دیتا ہے یا ''رائل جیلی'' کو؟

مشتاق احمد صاحب کا ایک اشکال اور محترم صدر مؤسس کا جواب

محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

جناب محترم! میں ایک عجیب سی الجھن میں ہوں اور آپ کو اس مشکل کے لئے زحمت دے رہا ہوں۔ آپ بہت بڑے عالم دین ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے سمجھانے کا علم عطا کیا ہے۔ میں قرآن مجید کی سورۃ النحل کی آیت مبارکہ ۶۹ کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کا ذکر بایں طور کیا ہے کہ ''...... ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چل۔ اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے (یعنی شربت نما) جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے''۔

جناب محترم! عام فہم میں ہم لوگ اس کو شہد کہتے ہیں، جب کہ شہد تو مکھی کے پیٹ سے نہیں نکلتا بلکہ مکھی پھولوں کا رس مُنہ سے چوس کر اپنے چھتے میں جمع کرتی رہتی ہے اور ملکہ مکھی یہ بعد میں کھاتی ہے۔ یہ جو مکھی کے پیٹ سے شربت نکلتا ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ شہد تو نہیں ہوسکتا! ویسے بھی شہد کو عربی میں عسل کہتے ہیں۔ آپ براہِ مہربانی میری الجھن کا حل نکال دیں تاکہ ذہن صاف ہو جائے۔ دوسرے کیا قرآن مجید کی کسی آیت میں شہد کو انسانی صحت کے لئے ضروری یا شفایابی کا ذریعہ کہا گیا ہے؟ میں نے تو پوری کوشش کی کہ شہد کے متعلق قرآن مجید میں کوئی ریفرنس مل جائے مگر نہیں مل سکا۔

میں یہ اس لئے آپ سے شہد کے متعلق پوچھ رہا ہوں کیونکہ آج کل ریسرچ کرنے کے بعد مغرب والے شہد کو چھوٹے بچوں کو نہیں دیتے اور چھوٹے بچوں کے لئے شہد کو زہر کے ساتھ ملاتے ہیں۔

یہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے شربت جو نکلتا ہے اور انسانی صحت کے لئے شفا ہے وہ اہل